بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورج کے مغرب سے نکلنے کے 120 سال بعد قیامت آئے گی، تو یہ اچانک آنا کیسے ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے سنا ہے کہ قیامت اچانک آئے گی، لیکن مغرب سے سورج نکلنے کے بعد لوگ 120 سال گزاریں گے، اس کے بعد قیامت آئے گی، تو یہ اچانک آنا کیسے ہوا نیز اس سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہو چکا ہو گا؟

جواب

حضرت سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کا نزول پہلے ہو گا جبکہ سورج کا مغرب سے نکلنا بعد میں ہو گا۔

باقی رہا سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان کہ سورج مغرب سے نکلنے کے بعد لوگ 120 سال گزاریں گے تو ان روایات میں اختلاف ہے، بعض روایتوں میں اس سے کم اور بعض میں اس سے زیادہ مدت کا بیان ہے اور پھر ان روایات کی مختلف تاویلات ہیں، تاہم بوقتِ قیامت دنیا میں صرف کفار ہوں گے اور انہیں قیامت کا کوئی خیال نہیں ہو گا بلکہ وہ تو قیامت کے مُنکر ہوں گے، دنیا کی زیب و زینت اور تعمیرات اور عیش و عشرت میں مبتلا ہوں گے کوئی کھانا کھا رہا ہو گا تو کوئی خرید و فروخت کر رہا ہو گا، ان کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو گا کہ اچانک صُور پھونک دیا جائے گا اور قیامت آ جائے گی، لہٰذا یہ اچانک آنا ہی ہے۔

تفصیل کیلئے مفتی فیض احمد اویسی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "قیامت کی نشانیاں" کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2480

تاریخ اجراء: 26 ربیع الآخر 1447ھ/20 اکتوبر 2025ء